RAMPUR GOVT. GAZETTE

سرکاری گزٹ رامپور

بحکم کونسل آف ریجنسی ریاست رامپور

جلد ۶	مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۵ فروری سنہ ۱۸۹۴ع مطابق ۲۸ رجب سنہ ۱۳۱۱ہ ہجری	نمبر ۵

حکم اجلاس کامل واقع ۲۲ جنوری سنہ ۱۸۹۴ع

آج کونسل مین پیش ہو کر تجویز ہوا کہ روز علیحدگی خدمت سے پنشن دو روپیہ آٹھ آنہ ماہواری چندن سنگھ سپاہی پلٹن کمپنی ہفتم کی منظور ہے۔ مثل باجلاس صاحب ریونیو ممبر بہادر مرسل ہو۔

حکم صاحب ریونیو ممبر بہادر

احکام ضابطہ جاری ہون اہلمد پنشنداران و بخشی فوج کو اطلاع دیجاوے۔ ۲۵ جنوری سنہ ۱۸۹۴ع

فہرست مضامین

احکام صاحب جوڈیشل ممبر بہادر

رخصت

۲۷ جنوری سنہ ۱۹۴۲ء

حسب درخواست صدر منصرم شفاخانہ یونانی رخصت ایک ہفتہ بغرض روانگی لکھنو بنا بر اشتراک تقریب منظور ہوئی۔ ایام رخصت میں حکیم حسین بخش خان کار صدر شفاخانہ انجام دینگے۔

اضافہ

۲۷ جنوری سنہ ۱۹۴۲ء

بملاحظہ درخواست صدر منصرم شفاخانہ یونانی حکیم محمد نبی اسسٹنٹ صدر شفاخانہ یونانی کا دو روپیہ ماہوار اضافہ بوجہ کثرت کار کیا گیا۔

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر واقع ۲۸ جنوری سنہ ۱۹۴۲ء

نذیر احمد نائب گرداور صفائی کی بابت صاحب جج بہادر نے لکھا تھا کہ بہت محنتی آدمی ہے اور بہت مستعدی و ہوشیاری سے اور کفایت شعاری سے اپنا کام کرتا ہے اور جس کام پر مامور کیا جاتا ہے پوری دلسوزی سے کرتا ہے لہذا۔

حکم ہوا کہ

۷ جنوری سنہ ۱۹۴۲ء سے نامبردہ کو آٹھ روپیہ کا اضافہ دیا جاوے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

حکم صاحب جوڈیشل ممبر بہادر

ثبتہ یادداشت صاحب ڈسٹرکٹ و سشن جج بہادر

ہمکو تحریر صاحب سشن جج بہادر سے اتفاق ہے حسب منشاء تحریر صاحب موصوف بصراحت احکام ضابطہ جاری کئے جائیں اور نقل اس کاغذ کی بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھی بھیجی جاوے۔ اور تعلیقہ جو بلا استجازت اس مقدمہ میں ہوا ہے وہ کالعدم متصور ہوکر حاکم عدالت خفیفہ کو اطلاع دیجاوے کہ اگر وجوہ معقول ہوں تو ضابطہ کی علیحدہ درخواست بھیجیں۔

۲۸ جنوری سنہ ۱۹۴۲ء

حکم صاحب ڈسٹرکٹ و سشن جج بہادر واقع ۲۳ جنوری سنہ ۱۹۴۲ء ثبتہ یادداشت عدالت سینیر منصفی حضور تحصیل

صاحب جوڈیشل ممبر بہادر کے ملاحظہ میں پیش ہو تاویل اچھی نہیں ہے اور بیجا تمدد او سپرزور دیا گیا ہے بالضرور غلطی ہوئی آئندہ ایسا نہ ہونا چاہئے۔

درجہ بندی حال کے رو سے کوئی نائب پیشکار کسی اجلاس صیغہ جوڈیشل میں نہیں ہے۔ درجہ بندی میں عدالت خفیفہ کا نائب پیشکار بلقب اہلمد رکھا گیا ہے لہذا آئندہ سے نائب پیشکار کا لقب ترک ہونا چاہئے۔

یادداشت عدالت سپرنٹنڈنٹ منصفی حضور تحصیل
واقع ۱۰ جنوری سنہ ۱۸۹۴ء

کیفیت یہ ہے کہ بمعاینہ کاغذات مثل ایسا معلوم ہوا کہ سابق اس سے کارروائی تعلیقہ وغیرہ باجازت اجلاس عالی ہو گئی تھی اور بکفالت اوسی جایداد مقروقہ کے مسل مقدمہ اجراے ڈگری براضی باہمی داخل دفتر ہو گئی لہذا نسبت کارروائی تعلیقہ کے ضرورت اجازت دوبارہ کی نہیں سمجھی گئی تھی اور یہ حکم نقل نائب پیشکار عمداً بیقاعدہ تحریر نہیں ہوا ہے اور نہ کوئی حکم دربار اجازت مکرر عدالت ہذا میں پایا جاتا ہے جس وقت عدالت کو عدالت دیوانی ضلع سے معلوم ہوا کہ عدالت دیوانی ضلع مین بدرخواست مجدد پر اجازت اجلاس اعلے سے چاہی جاتی ہے اوسی وقت باجلاس اعلے یادداشت اطلاعی بھیجی گئی اب اس مقدمہ مین صرف عدالت کی یہ درخواست ہے کہ اجازت ہو تو تعلیقہ قائم رکھا جاوے یا مجدداً کارروائی تعلیقہ کیا جاوے۔

روبکار اجلاس صاحب ریونیو ممبر بہادر
واقع ۲ فروری سنہ ۱۸۹۴ء

منشی غلام رسول پیشکار کی تبدیلی شاہ آباد سے بلاسپور کو اور منشی تجمل حسین پیشکار کی تبدیلی بلاسپور سے شاہ آباد کو بنظر مناسب عمل مین آئی - احکام ضابطہ جاری ہون -
منشی تجمل حسین ۵ فروری کو شاہ آباد مین حاضر ہون -
اور غلام رسول اوسی روز وہان سے روانہ ہو کر ۶ فروری کو بلاسپور پہونچ جاوین -

مطبع سرکاری ریاست رامپور مین چھپکر شائع ہوا

حکم اجلاس کامل واقع ۲۲ جنوری سنہ ۱۹۲۶ء

بمقدمہ جانچ اسلحہ ولیسنس ریاست رامپور

آج کونسل مین مثل تحقیقات چال چلن لیسنسداران اسلحہ مرتبہ صاحب مجسٹریٹ فوجداری پیش ہوکر بعد ملاحظہ فہرست مرتبہ عدالت فوجداری دریافت ہوا کہ تحقیقات سے ۲۳ کس مندرجہ فہرست مذکور قابل ضبطی اسلحہ ومنسوخی لیسنس اسلحہ مین لہذا کونسل بالاتفاق تجویز کرتی ہے کہ درخواست صاحب مجسٹریٹ ضلع منظور ہے وہ ضبطی اسلحہ کی بابت احکام جاری کرین اور اسلحہ ضبط کرین۔ نقل فہرست اردو کی جسپر نشان نمبر ۲ قابل ضبطی ڈالا گیا ہے برائے تعمیل پاس صاحب مجسٹریٹ ضلع بھیجی جاوے۔ اصل مثل باجلاس صاحب پریزیڈنٹ بہادر پیش ہو محکمہ پولیس اور مدارالانشا کو بھی مطلع کیا جاوے۔

حکم صاحب پریزیڈنٹ بہادر

حسب تجویز کونسل احکام ضابطہ جاری ہون اور ایک نقل رویداد ہذا کی مع نقل فہرست اردو جسپر نشان نمبر ۲ قابل ضبطی ڈالا گیا ہے برائے اندراج گزٹ مطبع سرکاری کو مرسل ہو۔ ۲۹ جنوری سنہ ۱۹۲۶ء

[illegible]

آج جلسہ کونسل مین یہ فہرست منظور کی گئی - ۲۲ر جنوری ۱۹۲۶ء

[illegible]

دستخط محمد ہادی حسن خان مجسٹریٹ ضلع

۲۲ر جنوری ۱۹۲۶ء قابل ضبطی

انتخاب فہرست لیسنس داران جنکے اسلحہ قابل ضبطی ہین حسب تحقیقات تحصیلدار صاحبان

نمبر شمار	نام تحصیل	نام لیسنس دار	ولدیت	سکونت	تعداد اسلحہ	کیفیت رائے تحصیلدار صاحب پرگنہ
۱	تحصیل ٹانڈہ	نیاز علیخان	افضل خان	بادلی ٹانڈہ	آتشبازی تیار کرنیکا	نیاز علیخان لیسنس دار قصبہ مین مقیم نہین ہے کہ موضع سوار علاقہ انگریزی پر اوسین قیام پذیر ہے ہر چند تلاش کیا گیا دستیاب نہوا ایام شب برات مین دو چار روز کو یہان آجاتا ہے لیسنس نامبردہ قابل منسوخی ہے۔
۲	پرگنہ بلاسپور	محمد بخش	گل محمد	گولڑیا	بندوق ۱ عدد	دریافت سے معلوم ہوا کہ محمد بخش فوت ہوگیا اور بندوق بیدی کے پاس ہے۔
۳	"	لیکھراج	تلوکچند زرگر	موضع گودہی	بندوق ۱ عدد	اسکو کوئی ضرورت بندوق رکھنے کی نہین ہے اور مسوت ہے
۴	"	عبداللہ پٹھان	امیراللہ پٹھان	گورتھیا	بندوق ۱ عدد تلوار ۱ عدد	بانکےلال پٹواری چند رسین وپرہی پٹھان نے تصدیق چال چلن عبداللہ کی بابت تصدیق چال چلن اچھا ہے چونکہ لیسنس دار نولکھ کیمپ مین رہتا ہے اوسکو ضرورت اسلحہ کی نہین معلوم ہوتی۔
۵	"	زورآور پٹھان	چھی	موضع سرمیا	بندوق ۱ عدد	زورآور پٹھان فوت ہوگیا۔
۶	"	حبیب اللہ پٹھان	امیراللہ	اصغرگنج مزرعہ ابد	بندوق ۱ عدد	حبیب اللہ لیسنس دار علاقہ انگریزی کو فرار ہوگیا بندوق چند ابرار مفرور کے پاس موجود ہے۔

نمبر شمار	نام پرگنه	نام لائسنس دار	ولدیت	سکونت	تفصیل اسلحه	کیفیت رائے تحصیلدار وصاحب پرگنه
۷	پرگنه ملک	دہن سنگھ زمیندار	تہو سنگھ	سنڈی جوائی	تلوار یک، بندوق یک	رپورٹ محمد حسین خان سپاہی سے معلوم ہوا کہ یہ شخص کہین گیا ہوا ہے گانو مین نہین ہے اور تلوار اوسکے پاس نہین ہے مشہور ہے کہ گم گئی۔ چال چلن کچھ برا نہین سنا گیا ہان قابل ہے نہین کہ تلوار دیجاوے گو لیسنس دار عام طور پر ہنگام حاضری ضرورت حفاظت زراعت ظاہر کرتے ہین جسکے واسطے بندوق کافی ہے لیسنس تلوار الحال زیادہ معلوم ہوتا ہے۔
۸	〃	بلدیو سہائے زمیندار	بہوپال رائے	دہدبہ تھانہ کیمری	بندوق یک، تلوار یک	کوئی ضرورت اسلحہ کی بوجہ نوعمری ناتجربہ کاری اس شخص کی معلوم نہین ہوتی۔
۹	〃	درگا پرشاد	موتی رام	موضع سونہ تھانہ کیمری	بندوق یک، تلوار یک	سوائے تلوار کے بندوق کے لیسنس کیحاجت بغرض اعزاز کافی معلوم ہوتی ہے۔
۱۰	〃	بلدیو داس برہمن	کیولرام برہمن	رتنپورہ تھانہ کیمری	بندوق یک	اب یہ شخص ایسا مالدار ہے کوئی ٹھیکہ ہے بلا ضرورت لیسنس بندوق ہے۔
۱۱	تحصیل سوار	دہناشاہ	بیسی رام	سمرا تھانہ سوار	بندوق یک	دہناشاہ مالگزار نے رکھنے اسلحہ سے انکار کیا۔
۱۲	〃	حسن علی	فتح علی	مہدی نگر تھانہ سوار	بندوق یک	میرے نزدیک کوئی ضرورت اسلحہ کی نہین ہے اسکا لیسنس قابل ضبطی ہے۔
۱۳	〃	امام الحسن	قادر بخش	بیجرا تھانہ سوار	بندوق یک	میرے نزدیک کوئی ضرورت اسلحہ کی نہین ہے اسکا لیسنس قابل ضبطی ہے۔
۱۴	تحصیل شاہ آباد	خیالی رام	خوشحال رای بقال	شاہ آباد	تلوار یک، بندوق یک	خیالی رام مالگزار کا انتقال ہوگیا اور اسلحہ سرکار مین داخل کردیئے گئے اوسکا نام خارج ہونا چاہیے۔
۱۵	〃	رانی بیگم کنوار	زوجہ راجہ ایوب سنگھ	مدہکر تھانہ شاہ آباد	بندوق ۸، تلوار یک	رانی بیگم کنوار کا انتقال ہوگیا اور اوسکا کوئی کارند وغیرہ گانو مین نہین ملا اوسکا نام بھی خارج ہونا چاہیے۔

نمبر شمار	نام پرگنہ	نام لیسنس دار	ولدیت	سکونت	تعداد اسلحہ	کیفیت رائے تحصیلدار صاحب پرگنہ
۱۶	شاہ آباد	ملہو خان	پھوندی خان	ادسی تھانہ شاہ آباد	بندوق سنگدار یک۔	ملہو خان زمیندار اوسی کا انتقال ہوگیا اور اسکی بندوق کا لیسنس اوسکے لڑکے ممو خان کے نام تبدیل ہوگیا ہے ملہو خان کے نام سے کوئی ہتھیار نہیں ہے اسلئے ملہو خان کا نام بھی خارج ہونا چاہیے۔
۱۷	״	مکند سنگھ	لچھمن سنگھ زمیندار	الوہ تھانہ شاہ آباد	بندوق یک تلوار یک	مکند سنگھ زمیندار موضع الوہ قید ہوگیا اسلئے ضرورت ہتھیار رہی کی مکند سنگھ کے پاس نہیں ہے
۱۸	حضور تحصیل	صاحبزادہ محمد امجد علیخان	صاحبزادہ محمد حسن خان	رامپور	بندوق یک تلوار ۲ لکڑی یک جرادی یک چھری ۲ پھوا ۲	بروے تحقیقات لیسنس دار بدچلن پایا گیا قابل دینے لیسنس کے نہیں ہے۔
۱۹	״	صاحبزادہ جلیل علیخان	صاحبزادہ فرزند علیخان	״	بندوق یک تلوار یک طمنچہ یک	تحقیقات کیگئی یہ شخص قابل رکھنے اسلحہ کے نہیں ہے
۲۰	״	صفدر علے	مجاور علے	״	بندوق یک تلوار یک طمنچہ یک	یہ شخص فوت ہوگیا۔
۲۱	״	محمد محمود علے پیکار جوبلی	شاہ مظفر علے	ایشوج ضلع لکھنؤ حال ملازم ریاست	بندوق یک تلوار یک چھری یک	بشرح صدر
۲۲	״	قطب شاہ خان	احمد شاہ خان پسر نادر شاہ خان	کھیر قلندر خان	بندوق یک تلوار یک طمنچہ یک	یہ شخص سخت بدچلن ہے لیکن اہل محلہ [illegible] رعایت بیان نہیں کرتے۔
۲۳	״	بابو شام چند داس ڈاکٹر بریلی دہرادون آباد و رامپور ریلوی	گوبردہن داس	کلکتہ حال رامپور	تلوار یک طمنچہ یک	یہ شخص موقوف ہو کر ریاست سے چلا گیا۔

حکم صاحب جوڈیشیل ممبر بہادر۔ واقع ۲۲ جنوری ۱۸۹۴ء

ہر ایک دفعہ کے متعلق احکام تحریر ہو چکے لہذا ایک نقل اسکی بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جاوے اور اصل بنام تحصیل واپس۔

روئداد کمیٹی میونسپل بورڈ تحصیل شاہ آباد بابتہ ماہ دسمبر ۱۸۹۳ء

منشی محمد شیر زمانخانصاحب تحصیلدار صدر نشین

غلام رسول خانصاحب سکرٹری

اسمار شرکار جلسہ

ملازمین

(۱) اندی پرشاد عوض محرر صفائی

(۲) حکیم گنگا پرشاد صاحب ممبر

غیر ملازمین

(۱) چوبے پرمانند صاحب ممبر

(۲) چندا خانصاحب ممبر

(۳) سید مصطفی علیخانصاحب ممبر

امور تصفیہ طلب

۱ - رپورٹ محرر صفائی معہ دستخط چوبے پرمانند صاحب ممبر بمضمون کہ محلہ چوبان میں جو پرانا راستہ ہے اوسمیں بوجہ تیاری سڑک جدید متصل مکان چوبے بندرابن پانی بکثرت جمع رہتا ہے جس سے احتمال منہدمی مکانات اور باعث ترقی بیماری ہے۔ کمیٹی میں پیش کیگئی۔

تجویزات کمیٹی

چونکہ واقعی اس موقع پر پانی بہت جمع رہتا ہے جس سے احتمال منہدمی مکانات ہے اور پانی کے زیادہ جمع رہنے سے اندیشہ زیادتی بیماری کا بھی ہے لہذا بالاتفاق تجویز ہوا کہ چوبے پرمانند صاحب ممبر و حکیم گنگا پرشاد صاحب ممبر اوس محلہ سے کچھ چندہ فراہم کریں اور اوسی موقع پر جو ایک ڈھیر مٹی کا پڑا ہے اوس سے یہ راستہ درست کرادیں ضرورت ہو تو ایک دو روز کو واسطے اپنے کام سیٹ صفائی کو بھی بلا لیا کریں لیکن یہ راستہ جلد درست کر دیا جاوے صاحب صدر نشین نے بھی اس تجویز سے اتفاق کیا۔

ملاحظہ شد ۲۲ جنوری ۱۸۹۴ء

---

۲ - حسب گذارش عرضی چھیدالال کائتھ ساکنہ شاہ آباد باستجازت بر آمدگی دروازہ سابق جو پیشتر دیوار احاطہ مکان مسکونہ سائل تھا محرر صفائی

چونکہ رپورٹ محرر صفائی و چوبے پرمانند صاحب ممبر سے اس دروازہ کے نکالنے میں کوئی ہرج ظاہر نہیں ہوتا لہذا بالاتفاق تجویز ہوا کہ

دچوبے پرمانند ممبر کو بغرض معائنہ موقع پر بہیجا گیا اور رپورٹ اونکی کمیٹی مین پیش کیگئی۔	چہید لال کو اجازت تیاری دروازہ دیجاوے۔صاحب صدرنشین کمیٹی نے بہی اس تجویز سے اتفاق فرمایا۔

ملاحظہ شد ۲۲ جنوری ۱۹۴۲ء

۳ - حسب گذر نے عرضی سنبے ستہ سکنہ شاہ آباد باستجازت تیاری نشستگاہ در بر مکان مسکونہ خود سکرٹری کمیٹی کو بغرض معائنہ موقع مامور کیا گیا اور رپورٹ اونکی کمیٹی مین پیش کیگئی۔	چونکہ رپورٹ صاحب سکرٹری سے واضح ہے کہ اس موقع پر جہان سائل بیٹہک بنوانا چاہتا ہے تمام محلہ کی نشست ہوتی ہے اور مکان تیار ہو جانے سے جولاہونکو بہی تکلیف ہوگی لہذا بالاتفاق ممبران کمیٹی نے تجویز کیا کہ سائل صرف اپنے دروازہ کے سامنے چہپر ڈال سکتا ہے اجازت تیاری نشستگاہ بوجہ مسدودی راستہ و تکلیف اہل محلہ نہین ہوسکتی صاحب صدرنشین کمیٹی نے بہی اس تجویز سے اتفاق کیا۔

ملاحظہ شد ۲۲ جنوری ۱۹۴۲ء

۴ - عرضی گوپی ناتہہ وغیرہ بقالان بازار قصبہ شاہ آباد بدرخواست صدور حکم رسد رسانی بنام دوکانداران قصبہ ہذا جنہون نے اپنی دوکانین بازار سے اوٹہاکر گلی کوچہ مین رکہہ لی ہین اور سرکار مین وقت پر رسد نہین دیتے ہین کمیٹی مین پیش کیگئی۔	چونکہ کوئی دوکاندار دیہات یا قصبہ رسد رسانی سے مستثنی نہیین ہوسکتا ہے لہذا بالاتفاق تجویز ہوا کہ دوکانداران دیہات و قصبہ خاص کو صاحب سکرٹری کمیٹی طلب کرکے ہدایت کردیوین کہ سرکار مین سبکو بوقت ضرورت بحصہ رسدی رسد دینا ہوگی۔صاحب صدرنشین کمیٹی نے بہی اس تجویز سے اتفاق کیا۔

ملاحظہ شد ۲۲ جنوری ۱۹۴۲ء

۵ - عرضی کلیان چودہری بازار قصبہ شاہ آباد بدرخواست معافی آدہ آنہ ماہوار بابتہ چندہ چوکیدارہ جو مجہہ سے وصول ہوتا ہے بوجہ استحقاق خدمت چودہرات کمیٹی مین پیش ہوئی۔	چونکہ سائل چودہری ہے اور اکثر سرکار مین بوقت دورہ بہت مدد دیتا ہے اور رقم چوکیدارہ مین آٹہہ آنے ماہوار ایزاد ہی ہین۔ لہذا بالاتفاق تجویز ہوا کہ موازی مبلغ ماہوار بابت چوکیدارہ ذمگی کلیان چودہری

معاف کیا جاوے اور ضلعدار قصبہ کو اطلاع دیجاوے۔ صاحب صدر نشین کمیٹی نے بہی اس تجویز سے اتفاق کیا۔

ملاحظہ شد ۲۲ جنوری سنہ ۱۸۹۳ء

۶- حسب گذرش نے عرضی خیراتی نورباف سکنہ شاہ آباد بدرخواست اوٹہوا دیجانے پکہہ منہدمہ جشیر خان جس سے بیپردگی ہے اول محمد امیر علیخانصاحب ممبر کو موقع پر بہیجا گیا اور بہر مین خود گیا اور نوٹ اپنا اس معائنہ کی بابت کمیٹی مین پیش کیا گیا۔

چونکہ یہ پکہہ ملکیت جشیر خان کا ہے اور اب وہ اس موقع پر اپنا چہپر ڈالنا چاہتا ہے اور اقرارنامہ نوشتہ خیراتی نورباف سے ظاہر ہے کہ اوسنے وعدہ کر لیا تہا کہ جب لنکنی دیوار کو ضرورت ہوگی اوسوقت مین اپنی کڑی دیوار پکہہ سے علحدہ کر لونگا۔ پس بالاتفاق تجویز ہوا کہ ایسی حالت مین خیراتی کو اس پکہہ سے کوئی سروکار نہین ہو سکتا اگر اوسکے مکان کی بےپردگی ہے تو وہ اپنی زمین مین جداگانہ دیوار اوٹہا سکتا ہے۔

ملاحظہ شد ۲۲ جنوری سنہ ۱۸۹۳ء

۷- عرضی محمد زین العابدین خان علاقہ دار شاہ آباد نگران صفائے موضع روانہ بشکایت مسمیان چہنگا حمیدا احمد نور خان منا احمد یار نیاز وخان عباس خان چیدا ولد رجب سید عنایت شاہ چوکیدار بہو بیگ منا حجام بہولی گاذر مشہو دہوبی مشہور ترک مداری نجار چہمن بقال رحیم ولد نوری چیدا بہوجی ہردیا خاکروب رضائی ترک جوکہن ترک علی محمد خان ساکنان موضع روانہ مع پدہانان دیہہ نسبت اسکے کہ باوجود تاکید چند در چند یہ لوگ گہورہ جو بیموقع اندر آبادی کے پڑا ہے نہین اوٹہاتے جسکی وجہ سے گانوئین غلاظت پہیلی ہے اور آب و ہوا خراب ہوتی جاتی ہے۔ اور شکایت بیماری بہی ہے۔ بدرخواست کئے جانے چار چار آنہ جرمانہ اشخاص مندرجہ بالا بوجہ عدول حکمی

بالاتفاق ممبران کمیٹی نے تجویز کیا کہ چونکہ یہ ابتدائی معاملہ ہے لہذا اشخاص مندرجہ رپورٹ علاقہ دار پر مع پدہانان کے صرف ایک ایک آنہ جرمانہ کیا جاوے اور بذریعہ صاحب سکرٹری کمیٹی معرفت پدہانان اون لوگونکو ہدایت کیجاوے کہ وہ گہورے جلد اوٹہالین اگر پہر اس قسم کی غلاظت دیکہی گئی تو سخت جرمانہ تجویز کیا جاوے گا صاحب صدر نشین نے بہی اس تجویز سے اتفاق کیا۔

کمیٹی میں پیش کی گئی۔

ملاحظہ شد ۲۲ جنوری ۱۸۹۴ء

۸ - نوٹ صاحب سکریٹری کمیٹی بدیں مضمون کہ موضع ساگرپور کی صفائی بہت بُری ہے اندر آبادی کے بہت سے موقعوں پر گندگی جمع ہے اور بروز بازار چھٹیہ اکثر اسمیں مذبح میں ذبح ہوتی ہیں اور عام طور پر آبادی کے قریب مذبح کی گندگی پڑی رہتی ہے مناسب موقع پر مذبح کیواسطے جگہہ تجویز ہونی چاہیے اور اعلان بھی بجانا چاہیے اور نسبت صفائی پدہانان وچوکیداران پر تاکید ہونی چاہیے کمیٹی میں پیش کیا گیا۔

بالاتفاق تجویز ہوئی کہ صاحب سکریٹری خود موقع پر جاکر ہمیشہ کیواسطے علحدہ موقع مذبح کا تجویز کردیں اور پدہانان کو طلب کرکے متنبہ کردیں کہ اگر پندرہ روز میں گاؤں بالکل صاف نہوا تو سزاے جرمانہ تجویز کیجائیگی۔

ملاحظہ شد ۲۲ جنوری ۱۸۹۴ء

نقشہ حیات و ممات متعلقہ ریاست رامپور من ابتدای ۳۰ جنوری لغایت ۴ فروری ۱۹۴۳ء

نام مقام	تفصیل پیدائش: مرد [illegible]	مرد [illegible]	عورت [illegible]	عورت [illegible]	میزان	تفصیل بمد سبب [illegible]	تفصیل بمد سبب [illegible]	تفصیل فوتی: ایکسال سے ۵ سال تک [illegible]	[illegible]	۵ سال سے ۱۲ سال تک [illegible]	[illegible]	۱۲ سال سے زیادہ [illegible]	[illegible]	میزان [illegible]	میزان [illegible]	تفصیل بمد سبب [illegible]	تفصیل بمد سبب [illegible]	تفصیل امراض: [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	میزان	کیفیت
شہر رامپور	۲۸	۵	۱۵	۲	۵۰	۴۴	۷	۹	۲	۱	۰	۵	۳	۱۵	۵	۱۴	۶	۰	۰	۳	۱۷	۳۰	۰
شاہ آباد	۷	۳۳	۱۲	۲۸	۸۰	۱۹	۶۱	۶	۱۰	۱	۰	۲۴	۷	۳۱	۱۷	۱۳	۳۵	۰	۰	۲۰	۲۸	۴۸	۰
ملک	۰	۱۱	۱	۹	۲۱	۱	۲۰	۳	۱	۲	۱	۳	۳	۸	۵	۰	۱۳	۰	۰	۰	۱۳	۱۳	۰
بلاسپور	۱	۳	۲	۲	۸	۳	۵	۱	۰	۱	۱	۱	۱	۳	۲	۰	۵	۰	۰	۰	۵	۵	
سوار	۰	۰	۰	۵	۵	۰	۵	۲	۱	۱	۰	۴	۲	۷	۳	۵	۵	۰	۰	۵	۵	۱۰	۰
ٹانڈہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	نقشہ نہ آیا
میزان	۳۶	۵۲	۳۰	۴۶	۱۶۵	۶۶	۹۹	۲۱	۱۴	۶	۲	۳۰	۱۶	۶۴	۳۳	۳۲	۶۴	۰	۰	۲۸	۶۸	۹۶	۰

نقشہ نرخنامہ اجناس متعلقہ ریاست رامپور من ابتدای ۳۰ جنوری لغایت ۴ فروری ۱۹۴۳ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۰	۱۴ ار	۰	۱۵ ار	۰	۱۶ ار	حضور تحصیل و ملک و سوار سے نقشہ نہیں آیا
نخود خالص	۰	۲۰ ار	۰	۲۱ ار	۰	۲۰ ار	
نخود کسر آمیز	۰	۱۷ ار	۰	۲۵ ار	۰	۰	
کسہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
ماش	۰	۱۸ ار	۰	۱۷ ار	۰	۱۷ ار	
مونگ	۰	۱۸ ار	۰	۰	۰	۱۷ ار	
مکا	۰	۲۵ ار	۰	۲۶ ار	۰	۰	
دال ارہر	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
عدس	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
جئی	۰	۰	۰	۳۰ ار	۰	۰	
گوجئی	۰	۰	۰	۱۷ ار	۰	۲۰ ار	
برنج	۰	۱۱ ار	۰	۱۳ ار	۰	۱۳ ار	
روغن زرد	۰	۱/۱۱ ار	۰	۱/ ار	۰	۱/ ار	
روغن سیاہ	۰	۳ ار	۰	۳ ار	۰	۳ ار	
روغن سفید	۰	۳ ار	۰	۰	۰	۳ ار	
نمک سیہ	۰	۷ ار	۰	۷ ار	۰	۸ ار	
نمک لاہوری	۰	۶ ار	۰	۶ ار	۰	۷ ار	
قند سیاہ	۰	۱۱ ار	۰	۱۳ ار	۰	۰	

مطبوعہ سرکاری پریس ریاست رامپور